سوال

(474) نماز سے متعلقہ احکام

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کو کسی نے کہا کہ ایک حدیث سے مکمل نماز ثابت کرو۔ اس نے ابوداؤد والی ابو حمید ساعدی کی روایت پیش کی۔ اس نے کہا کہ ابو حمید ساعدی نے جن دس صحابہ کو نماز سکھلائی ان میں سے کسی ایک اور ابو حمید ساعدی کے حالات زندگی بیان کرو۔ مالک بن حویرث اور ابو محذورہ کا واقعہ بھی بیان کرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہ ''ایک حدیث سے مکمل نماز ثابت کرو'' ایسی ہے جیسے کوئی کہے کہ ''ایک آیت سے مکمل نماز ثابت کرو'' یا ''قرآن مجید سے مکمل نماز ثابت کرو'' کیونکہ مکمل نماز تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک نہ تو قرآن مجید میں ہے نہ ہی کسی ایک آیت میں اور نہ ہی کسی ایک حدیث میں۔ بلکہ قرآن مجید کی آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے اخذ کی گئی ہے۔ نماز کی کوئی چیز کسی آیت یا حدیث سے اور نماز کی کوئی دوسری چیز کسی دوسری آیت یا حدیث سے وہلم جرا۔ رہی ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ والی آپ کے دوست کی پیش کردہ حدیث تو اس میں بھی نماز کے سارے مسائل مذکور نہیں ہیں۔ اس لیے آپ کے دوست کو چاہیے تھا کہ وہ اس سوال کے جواب میں فرماتے یہ سوال ہی سرے سے بے بنیاد و بے دلیل ہے نہ نقل میں اس کی بنیاد و دلیل ہے اور نہ ہی عقل میں۔ باقی ابو حمید ساعدی، مالک بن حویرث، ابو محذورہ اور دیگر کچھ صحابہ رضی اللہ عنھم کے حالات اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں میں دیکھ لیں کہ یہ مختصر مکتوب ان چیزوں کا متحمل نہیں۔

[یہ ابو حمید عبدالرحمن سعد انصاری خزرجی ساعدی کے بیٹے ہیں ان کی کنیت زیادہ مشہور ہے۔ ان سے ایک جماعت نے روایت حدیث کی ہے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخر دورِ خلافت میں انہوں نے انتقال کیا۔

جن دس صحابہ کو ابو حمید ساعدی نے نماز سکھلائی ان میں سے ایک ابو قتادہ ہیں، نام حارث ہے، ربعی کے بیٹے انصار میں سے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص شہسوار ہیں۔ ۵۴ھ میں بمقام مدینہ انتقال فرمایا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ صحیح نہیں بلکہ علی b کی خلافت میں بمقام کوفہ انتقال ہوا۔ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام محاربات میں شریک رہے۔ حالانکہ ان کی عمر ۷۰ ستر سال تھی یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی کنیت نام پر غالب ہے۔ ربعی میں را مکسور، باء موحدۃ ساکن اور عین مہملہ پر کسرہ ہے۔

مالک بن حویرث

نام مالک، حویرث کے بیٹے اور لیث گھرانے کے شخص ہیں۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، بیس روز قیام پذیر رہے اور پھر بصرہ میں سکونت اختیار کر لی ان سے ان کے صاحبزادے عبداللہ اور ابو قلابہ وغیرہ نے روایت کی۔ ۹۴ھ میں بمقام بصرہ انتقال کیا۔

ابو محذورہ :

یہ ابو محذورہ ہیں ۔ ان کا نام سمرہ ہے۔ معبرہ کے بیٹے ہیں، معبرہ میں میم مکسور ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ ان کا نام اوس بن معیر ہے ۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مکہ میں مؤذن تھے ۔ ۵۹ھ میں انتقال کیا ۔ انہوں نے ہجرت نہیں کی اور وفات تک مکہ میں مقیم رہے ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ